[مولوی صاحب! اس حوالہ سے "حیاتِ مسیح" نہیں بلکہ "وفاتِ مسیح" ثابت ہوتی ہے!!]

مولوی حق نواز صاحب نے "الملل والنحل" کتاب کے اس حوالہ سے جس میں نبی کریم ﷺ کی وفات کے وقت کا ذکر ہے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ صحابہ کرام کا اجماع "حیاتِ مسیح" پر ہوا تھا! لیکن میں اسی حوالہ سے ثابت کروں گا کہ صحابہ کرام کا متفقہ اجماع "وفاتِ مسیح" پر ہوا تھا۔

اعتراض: حضرت عمرؓ نے کہا تھا "جو شخص یہ کہے گا کہ آنحضرت ﷺ فوت ہوگئے تو میں اپنی اسی تلوار سے اس کو قتل کردوں گا بلکہ وہ آسمان پر اٹھائے گئے جیسا کہ عیسیٰ بن مریم اٹھائے گئے"

جواب: حضرت عمرؓ کے اس قول کے جواب میں خلیفۃ الرسول حضرت ابو بکر صدیقؓ وفاتِ مسیح کے حق میں جو دلائل دے رہے ہیں وہ بھی سن لیجئے کیونکہ حضرت عمرؓ بے شک ایک جلیل القدر صحابی تھے لیکن اجماعی فیصلہ صرف اُس وقت کے خلیفۃ الرسول کا قرار پائے گا جو حضرت ابو بکرؓ تھے۔

(پہلی دلیل) حضرت عمرؓ کے اس بیان کی تردید میں حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا: "جو شخص محمد ﷺ کی عبادت کرتا ہے تو وہ تو ضرور فوت ہوگئے ہیں۔"

سوال: یہاں لفظ "عبادت" بیان کرنے کی کیا ضرورت محسوس ہوئی؟

جواب: دراصل حضرت ابو بکرؓ صدیق کی گہری فراست اصل معاملہ کو بھانپ چکی تھی کہ "حیاتِ مسیح" کا عقیدہ جو دراصل عیسائیوں کا خود ساختہ عقیدہ ہے مسلمانوں میں راہ پانے کی کوشش کر رہا ہے اور اس کا فوری قلع قمع کرنا ضروری ہے۔ اسی لئے آپؓ نے فوراً فرمایا کہ اگر تم ایک نبی کو فوت ہونے کے بعد جسمانی طور پر زندہ تسلیم کروگے تو گویا تم اسے خدا مان کر اس کی عبادت کر رہے ہوگے جیسے عیسائیوں نے اپنے نبی کو آسمانوں میں زندہ تسلیم کرکے اس کو خدا کا درجہ دے دیا۔

(دوسری دلیل) اس کے بعد حضرت ابو بکر صدیقؓ نے وفاتِ مسیح کے حق میں ایک ایسی آیت پڑھی جسے سن کر صحابہ کرام کہنے لگے کہ ہمیں ایسے لگا جیسے یہ آیت آج ہی نازل ہوئی ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "محمد ﷺ تو ایک رسول ہیں اور آپ سے پہلے تمام رسول گزر چکے ہیں۔ اگر یہ بھی فوت ہوجائیں یا قتل کئے جائیں تو کیا تم اپنی ایڑھیوں کے بل پھر جاؤ گے؟"

اعتراض: اس آیت میں "خلت" کے معنی فوت ہونے کے نہیں ہوسکتے!

جواب: مولوی صاحب! یہ نبی کریم ﷺ کی وفات کا موقع ہے اور حضرت ابو بکر صدیقؓ اس آیت کو پڑھ کر صحابہ کرام کو تسلی دے رہے ہیں کہ اگر نبی پاک ﷺ وفات پاگئے ہیں تو یہ کوئی اچنبھے کی بات نہیں کیونکہ گزشتہ تمام انبیاء بھی تو وفات پاگئے تھے!

اگر "خلت" کے معنی وفات ہونے کے نہ لئے جائیں تو حضرت ابو بکرؓ کا جواب (نعوذ باللہ) ایک مزاق بن جائے گا کہ ایک طرف نبی پاک ﷺ کی وفات ہوئی ہے اور حضرت ابو بکرؓ اس حق میں دلائل دے رہے ہیں کہ اگر نبی پاک ﷺ وفات پا بھی گئے تو کیا ہوا، تمہارے لئے عیسائیوں کا بنایا ہوا خدا تو موجود ہے ناں جو زندہ ہے! نعوذ باللہ استغفر اللہ!!

قال عمر بن الخطاب من قال ان محمدا مات فقتلته بسيفي هذا. وانما رُفع الى السماء كما رُفع عيسى ابن مريم عليه السلام وقال ابوبكر بن قحافة من كان يعبد محمدًا فان محمدًا قدمات ومن كان يعبد اِله محمدٍ فانه حيّ لا يموت وقرء هذه الاية وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ (آل عمران:۱۴۴) فرجع القوم الى قوله۔

دیکھو ملل نحل جلد ثالث۔ ترجمہ یہ ہے کہ عمر خطاب کہتے تھے کہ جو شخص یہ کہے گا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوگئے تو میں اپنی اِسی تلوار سے اُس کو قتل کردوں گا بلکہ وہ آسمان پر اُٹھائے گئے ہیں جیسا کہ عیسیٰ بن مریم اُٹھائے گئے اور ابوبکر نے کہا کہ جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتا ہے تو وہ تو ضرور فوت ہوگئے ہیں اور جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا کی عبادت کرتا ہے تو وہ زندہ ہے نہیں مرے گا یعنی ایک خدا ہی میں یہ صفت ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ ہے اور باقی تمام نوع انسان وحیوان پہلے اس سے مرجاتے ہیں کہ اُن کی نسبت خلود کا گمان ہو۔ اور پھر حضرت ابوبکر نے یہ آیت پڑھی جس کا یہ ترجمہ ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رسول ہیں اور سب رسول دُنیا سے گذر گئے کیا اگر وہ فوت ہوگئے یا قتل کئے گئے تو تم مرتد ہوجاؤ گے تب لوگوں نے اس آیت کو سن کر اپنے خیالات سے رجوع کرلیا۔

اعتراض: یہ کیسے ثابت ہوا کہ وفاتِ مسیح کے عقیدہ پر تمام صحابہ کا اجماع ہوگیا!!

جواب: یہی واقعہ صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاتہ میں بھی مذکور ہوا ہے۔ اس روایت میں "**الناس کلّھم**" (ترجمہ: تمام لوگ) کے الفاظ موجود ہیں۔ ان الفاظ میں یہ واضح اشارہ موجود ہے کہ نبی پاک ﷺ کی وفات والے دن تمام صحابہ کرام موقع پر حاضر تھے۔

دوسری بات یہ کہ جب حضرت ابو بکرؓ نے حضرت عمرؓ کے بیان کی تردید میں وفاتِ مسیح کے دلائل دیئے اور **قد خلت من قبلہ الرسل** والی آیت تلاوت فرمائی تو اس کے بعد کسی ایک صحابی نے بھی اعتراض نہیں اٹھایا کہ عیسیٰ علیہ السلام تو زندہ ہیں! اگر کسی ایک صحابی کا بیان بھی آپ کے پاس ہے تو پیش کریں!

"**کلّھم**" کے الفاظ سے یہ بات بہر حال ثابت ہوگئی کہ حضرت ابو بکرؓ جو نبی کریم ﷺ کے پہلے خلیفہ تھے کے بیان فرمودہ وفاتِ مسیح کے دلائل پر تمام صحابہ کرام کا اجماع ہوگیا تھا۔ الحمد للہ

Wafat E Masih Pe Sahaba Ka Ijma Tha

Topics Aitrazat K Jawabat

Tamam Sahaba Ka Ijmaa Tha K Hazrat Masih Eesa Ibne Maryam A.S Ki Wafat Ho Chuki ..

Identifier WafatEMasihAurSahaba
Mediatype image
Scanner Internet Archive HTML5 Uploader 1.6.3
Publicdate 2015-06-26 11:45:09
Addeddate 2015-06-26 11:45:09
Language Urdu

Reviews

Add Review

There are no reviews yet. Be the first one to write a review.

DOWNLOAD OPTIONS

ANIMATED GIF	1 file
TORRENT	1 file

SHOW ALL

5 Files

5 Original

In Collection

Community Media

Uploaded by

Ahmadi Muslim

on 6/26/2015

Views

24

SIMILAR ITEMS (based on metadata)



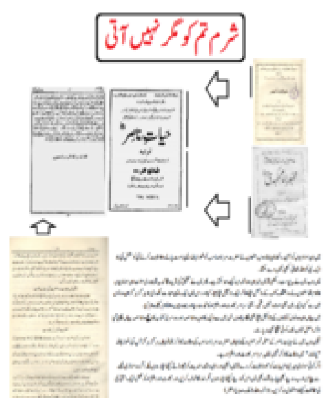
Hayate Masih Ka Radd Quran Se

134 0 0



Mirza Sahb Pe Tonic Wine K Aitraz Ka Jawab

95 0 0



Mirza Sahb Pe Toilet Mein Fout Hony Ka Jhuta

26 0 0



[Mirza Sahb Pe Khuda K Daway Ka Bohtan]



[Hazrat Mirza Ghulam Ahmad Qadiani A.S Pe]



[Hazrat Eesa A.S Ki Wafat]